

علمی و تحقیقی مجلہ فقہ اسلامی ۴۵۴ جمادی الثانی ۱۴۲۸ھ ۲۰۰۷ء جولائی

رسید تحائفِ احباب

مجلہ فقہ اسلامی کے قارئین اور ہمارے بعض محبین نے حسب ذیل علمی تحائف ہمیں بھیجے ہیں ہم اپنے ان احباب کا شکریہ ادا کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے دعاء گو ہیں کہ وہ مرسلین کو اجر جزیل سے سرفراز فرمائے (آمين)

راولپنڈی سے حضرت علامہ استاذ العلماء سید ذاکر حسین شاہ صاحب دامت برکاتہم نے ایک ایسا تحفہ بھجوایا ہے جو روح زندگی ہے۔ عبادات کے حوالہ سے ۱۲۵ صفحات پر مشتمل یہ کتاب اقامۃ الحجۃ علی ان الاکثار فی التعبد لیس ببدعة، حضرت علامہ محقق اسلام ابوالحنیث عبدالحی لکھنؤی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب کا اردو ترجمہ ہے۔ شاہ صاحب پیرانہ سالی اور حصارِ ضعف و امراض کے باوجود اللہ کے فضل و کرم سے ہر ماہ کسی نہ کسی کتاب کا ترجمہ کر ذاتے ہیں یا کوئی نہ کوئی نیا موضوع پر درود طاس و قلم فرماتے ہیں۔ زیرِ نظر کتاب میں اس موضوع نظریہ کامل و بلیغ رہ ہے کہ عبادات میں کثرت محبوب و مطلوب نہیں۔ بلکہ حضرت والانے اسے عین ثواب ثابت کیا اور قرب الہی کا ذریعہ بتایا ہے۔ کتاب پہلے بھی شائع ہوئی تھی مگر شاید کسی جامِ نسل کے ناشر کے ہتھے چڑھ گئی تھی چنانچہ اس نے اس کے ساتھ وہ کچھ کیا جو اس بے چارے کا نسلی کاروبار تھا۔ اب کتاب اپنی اصل بیت کے ساتھ شائع ہوئی ہے۔ اور جملہ الزہرا، اہل سنت، عین غنی کا لوگی مصریاں روڈ راولپنڈی سے حاصل کی جا سکتی ہے۔

ایک دوسرا تحفہ ہمیں ادارہ نہمانیہ لاہور نے بھیجا ہے۔ جو مختلف تحائف کا ایک گلہستہ ہے۔ اس گلہستہ کے پچھلوں میں نکا نگاہیوں کیاں ان عنوانات کے ساتھ موجود ہیں۔ سجدہ تعظیمی کا شرعی حکم (از علامہ فیض احمد اویسی) کتاب ۱۲ صفحات پر محيط ہے اور اپنے عنوان ہی سے موضوع کو ظاہر کر رہی ہے۔

ہدایہ الہ یہ ای اشیرین ای اشیرین! ایم یہ تالیف نام امام حکیمین حضرت علامہ مفتی نقیٰ علی خان صاحب رحمۃ اللہ علیہ اصلاح عقائد، اعمال کے موضوع پر یہ کتاب اعلیٰ حضرت امام حمر رضا فاضل بریلوی کے الد

☆ میں نے امام محمد سے مر کر کوئی شخص نہیں سمجھا (امام محمد بن اوریں شاہی) ☆

گرامی کی تصنیف ہے۔ ۹۵ صفحات پر مشتمل یہ کتاب ایک علمی تحقیق ہے۔

نعمانی گلدستہ کی تیری کتاب کا عنوان ہے۔ انسانوں کی تخلیق کا بنیادی مقصد اور ان کے باہمی حقوق

حضرت علامہ ضیاء المصطفیٰ ابجدی قادری کا یہ رسالہ ۳۵ صفحات پر مشتمل ہے۔

ایک تیراپھول اس گلدستہ کا عرس کی شرعی حیثیت کے نام سے معنوں ہے۔ مولانا محمد اختر حسین قادری بستوی کی یہ تالیف ۶۲ صفحات پر مشتمل ہے۔

ایک اور کتابچہ اس گلدستہ میں فضائل شب برات پر ہے جو مقنی محبوب علی خاں قادری کا مرتب کردہ ہے۔ ۳۹ صفحات کے اس کتابچہ میں شب برات کے فضائل بیان ہوئے ہیں۔

اسی گلدستہ میں حضرت علامہ شاہ عبدالعزیز صدقی رحمۃ اللہ علیہ کے بیان کردہ اسلام کے اصول بھی شامل ہیں۔ "اسلام کے اصول" نامی یہ کتابچہ ۲۳ صفحات پر مشتمل ہے۔

علاوہ ازیں انگریزی میں تین کتابچے بھی اس گلدستہ کا حصہ ہیں۔ جن کے عنوانات حسب ذیل ہیں۔

Not Fit to be Prime Minister.

Haditha Ethics, From Iraq to Iran.

Fatwa on Wearing of The Tie

ادارہ نعمانیہ نے متعدد کتب و رسائل شائع کئے ہیں اور یہ سب مفت تقسیم کئے جاتے ہیں۔ مندرجہ بالا تمام کتب اداڑہ معاون اعلیٰ اہلہ رہے ڈاکٹر بھیج کر طلب کی جا سکتی ہیں۔

ادارہ نعمانیہ کا قیام ۱۹۸۸ء میں عمل میں آباختا۔ اور اپنے روز قیام سے اب تک یہ جہاد

بالقلم کا فریضہ ادا کر رہا ہے۔

۹۸۸ سے ۱۹۹۲ء تک اس ادارہ نے چھالیس مختلف موضوعات پر ایک لاکھ سے زائد کتب۔ رسائل شائع کئے اور نہ صرف اندر وطن ملک ملکہ بیرون ملک بھی مفت تقسیم کروائے۔ ۱۹۹۲ء سے اس تک پیشکروں موضوعات لکھا جا پکا ہے اور یہ کار خبر جاری و ساری ہے۔ اللہم زد فز و بارک۔

ایک ریہرانِ امام احباب کا شکر یہ جنہوں نے یہ تھائیں میں ارسال فرمائے۔

قسم العربي

مجلة الفقه الإسلامي

تصنيف و در

الجامعة الإسلامية الإسلامية المعاصر

صوب ١٧٧٧ لکن اقبال

کراتشی پاکستان

رئيس التحرير

الاستاذ الدكتور / نور احمد شاہزاد



مساعد رئيس التحرير

الاستاذ محمد صحبت خان

الاستاذ غلام نصیر الدین نصیر

فهرس الموضوعات



الاجهاض واحكامه

الاستاذ الدكتور / عبد الجواد خلف